© rasailojaraid.com

مطبوعات

مجموعہ رسائل | تالیف حضرت مولانا شاہ رفیع الدین محدث دہلوی۔ ترتیب و تصحیح: مولانا عبدالحمید صاحب سواتی۔ مقامِ اشاعت: مدرسہ نصرت العلوم نزد گھنٹہ گھر، گوجرانوالہ۔ قیمت ۲ روپے صفحات ۲۰۰۔

پاک و ہند کے جس گھرانے کے بارے میں وثوق سے یہ کہا جاسکتا ہے کہ "ایں خانہ ہمہ آفتاب است" وہ حکیم الامت حضرت شاہ ولی اللہؒ کا خاندان ہے۔ شاہ صاحبؒ کے چاروں فرزندانِ گرامی۔ حضرت مولانا شاہ عبدالعزیزؒ، شاہ رفیع الدینؒ، شاہ عبدالقادرؒ۔ اور شاہ عبدالغنیؒ نے دین کی نہایت پُر آشوب حالات میں خدمت سرانجام دی۔ آج لوگوں کے اندر دین کی جو تڑپ اور احساس موجود ہے وہ انہیں بزرگوں کی کوششوں کا نتیجہ ہے۔ پھر یہ چاروں حضرات دین کے مختلف شعبوں میں خصوصی دسترس رکھتے تھے۔ شاہ عبدالعزیزؒ کو علومِ نقلی پر حیرت انگیز عبور حاصل تھا۔ اور عقلی مسائل کو سلجھانے میں شاہ رفیع الدین کو اللہ تعالیٰ نے خصوصی بصیرت عطا کر رکھی تھی

زیرِ نظر کتاب شاہ صاحب کے دس مشہور رسائل کا مجموعہ ہے یعنی رسالہ اذان، رسالہ فوائدِ نماز۔ رسالہ حملۃ العرش، رسالہ بیعت، رسالہ شرح رباعیات، رسالہ شرح چہل کاف، رسالہ شرح برہان العاشقین۔ رسالہ نذور بزرگان، رسالہ جوابات سوالات اثنا عشر اور فتاویٰ)۔ یہ رسائل بڑے ادق ہیں اس لیے ان سے صرف علماء ہی استفادہ کر سکتے ہیں۔ عوام کے ہاتھوں میں ان کا دینا بہت سی غلط فہمیاں پیدا کرنے کا ذریعہ ہوگا۔ فاضل مرتب نے اس کتاب کو بڑی محنت اور عرق ریزی سے ترتیب دیا ہے اور مشکل مقامات پر حواشی لکھ کر بہت سی الجھنوں کو دور کر دیا ہے۔ معیارِ کتابت و طباعت عمدہ ہے۔

کلید۔ بزبان انگریزی | تالیف: جناب طارق سفینہ پیرپیس۔ شائع کردہ: ادارہ ثقافت اسلامیہ

KEY TO THE DOOR

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کلب روڈ، لاہور۔ قیمت ساڑھے سات روپے۔ صفحات ۱۵۸۔

یہ کتاب ایک ایسے صاحبِ احساس اور صاحبِ شعور انسان کی داستانِ حیات ہے جسے حق کی تلاش میں روحانی کشمکش سے گزرنا پڑا اور بالآخر اُسے اسلام کے آغوش میں طمانیتِ قلب حاصل ہوئی۔ یہ صاحب ۱۸۸۸ء میں ایک اونچے مذہبی گھرانے میں پیدا ہوئے تھے۔ ان کے اندر شروع ہی سے غور و فکر اور تلاش و جستجو کی گہری تڑپ موجود تھی۔ چنانچہ اُن کے ذہن میں اپنے عہد کے اقتصادی حالات اور مذہبی ماحول کے بارے میں مختلف قسم کے سوالات اُبھرنے لگے۔ اپنے ملک کے اندر انہوں نے بڑے اضطراب کے ساتھ دولت کی غیر منصفانہ تقسیم کے بعض نہایت ہی بھیانک منظر دیکھے۔ ان میں جس چیز نے اُن کی روح کو سب سے زیادہ مضطرب کیا وہ معابد میں امیر و غریب کی غیر انسانی تفریق تھی۔ پھر جب انہوں نے مذہبی مسائل کا مطالعہ شروع کیا تو انہیں حضرت عیسیٰ کی اُلوہیت، تثلیث، پیدائشی گنہگار ہونے اور کفارہ اور اسی طرح کے دوسرے تصورات نے پریشان کیا۔ اُن کے لیے اِن عقائد کی حیثیت ایک چیستان سے کم نہ تھی۔ چنانچہ انہوں نے تلاشِ حق میں عیسائیت کے مختلف فرقوں کا بڑی گہری نظر سے جائزہ لیا لیکن ان کے قلب و دماغ کو کہیں بھی تسکین کا سامان فراہم نہ ہو سکا اور اس راہ میں ہمت ہار کر بیٹھ گئے۔ انہیں اس امر کا یقین ہو چکا تھا کہ عیسائیت ان کے سوالات کے تسلی بخش جوابات دینے سے یکسر قاصر ہے انہوں نے "لا ادری" کا مسلک اختیار کیا۔ اسی اثنا میں ان کی ملاقات ایک چینی مسلمان سے ہوئی۔ اُس نے اُن کے ذہنی اضطراب کو دیکھ کر قرآن مجید کا انگریزی ترجمہ اور کچھ دوسری اسلامی کتب مطالعہ کے لیے انہیں دیں۔ طارق صاحب چونکہ ایک جہاز میں کپتان تھے اس لیے انہوں نے سمندر کی پُر سکون اور خاموش فضا میں کلامِ الٰہی پر غور و خوض کرنا شروع کیا۔ انہوں نے محسوس کیا کہ اُن کے سارے اضطرابات آہستہ آہستہ ختم ہو رہے ہیں اور اُن کی رُوح کو اطمینان اور سکون کی دولت میسر آ رہی ہے۔ انہوں نے اسلامی عقائد اور عبادات میں فطرت کی جھلک دیکھی اور اس بنیادی حقیقت سے آشنا ہوئے کہ یہاں ایک ہی نقطۂ نظر ہے جو انفس و آفاق میں پوری طرح کارفرما ہے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

تلاشِ حق کی یہ داستان بڑی دلچسپ اور فکر انگیز ہے اور اسے نہایت اچھے انداز میں قلمبند کیا گیا ہے کتاب کے ایک ایک لفظ سے حقیقت کا خلوص اور جذبۂ حق پسندی جھلکتا ہے اور اس نے اُن کی تحریر میں بے ساختہ پن پیدا کر دیا ہے۔

آغاز میں جسٹس شیخ عبد الرحمٰن کے قلم سے ایک قابلِ قدر مقدمہ بھی درج ہے۔

اہتمامِ جہاد | تالیف جناب محمد اکبر خان، ڈھوک شرقا، کیمبل پور۔ شائع کردہ: ملٹری پریس کیمبل پور۔ صفحات ۱۲۷۔ قیمت درج نہیں۔

اس کتاب میں فاضل مصنف نے مجرے سادہ انداز میں اسلام کے ارکانِ خمسہ نماز، روزہ، حج، قربانی کی وضاحت کی ہے اور بتایا ہے کہ ان کو صحیح انداز سے ادا کرنے سے انسان اس قابل ہوتا ہے کہ وہ رضائے الٰہی کے لیے جدوجہد کر سکے۔ مصنف کے خلوص اور دلسوزی نے اُن کے بیان کو دلکش بنا دیا ہے۔ ایک اقتباس ملاحظہ فرمائیں:

"آدمی کے باطن میں بھی ایک ایسی دنیا ہے جیسے اس کے باہر اس کا ماحول ہے۔ اس حق و باطل کی جنگ کی ابتدا درحقیقت آدمی کے باطن میں شروع ہوتی ہے۔ ایمان کھینچتا ہے تو کفر روکتا ہے۔ آدمی کو صراطِ مستقیم سے ہٹانے کی شیطان کی یہ ابتدائی کوشش ہے۔ اس کشمکش میں آدمی اگر شیطان سے مغلوب ہو کر اس کے زیرِ تسلط آ جاتا ہے تو آدمی کی سب قوتیں شیاطین کے قبضہ میں آ جاتی ہیں۔ آدمی اسی طرح سوچتا ہے جیسے شیطان اس کی تعلیم و تربیت کرتا ہے" صلا۳

کتابت و طباعت البتہ ناقص ہے اور پروف کے پڑھنے میں بھی احتیاط سے کام نہیں لیا گیا اس لیے بہت سی اغلاط دیکھنے میں آئیں۔ عربی عبارات میں تو غلطیوں کی بھرمار ہے۔

چراغِ راہ، آزادی نمبر | زیرِ ادارت: جناب خورشید احمد صاحب۔ جناب محمود فاروقی صاحب۔ ملک کا معروف ماہنامہ "چراغِ راہ" جس بے جگری کے ساتھ باطل افکار کے بگولوں

© rasailojaraid.com